یوم عرفہ... فضائل، اعمال اور تعیین

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

ایک سال کے برابر روزے: 3

ایک ہزار روزوں کے برابر: 3

گزشتہ اور آئندہ سال کے گناہ کا کفارہ: 4

عرفہ سے عرفہ گناہوں سے معافی: 4

یوم عرفہ ہزار دنوں کے برابر: 5

یوم عرفہ کا وظیفہ: 5

دعا کی قبولیت: 5

جہنم سے آزادی: 6

یوم عرفہ کون سا دن ہے؟: 6

غلط فہمی کا ازالہ: 6

اختلاف مطالع کا اعتبار: 7

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کو عرفہ یعنی نویں ذوالحجہ کا روزہ بہت محبوب ہے۔ عام دنوں کی نسبت اس دن کے روزے کا ثواب مسلسل دو سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ایک حدیث مبارک میں عرفہ کے دن کا روزہ دو سالوں (گزشتہ اور آئندہ) کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دن کا روزہ رکھنا ہزار دنوں کے روزوں کے برابر ہے جبکہ حدیث مبارک میں یوم عرفہ کو دس ہزار دنوں کے برابر بھی بتلایا گیا ہے۔

ایک سال کے برابر روزے:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ: كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْدِلُهُ بِصَوْمِ سَنَةٍ۔

شرح معانی الآثار، رقم الحدیث:3269

ترجمہ: حضرت سعد بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یوم عرفہ (نویں ذوالحجہ) کے روزے کے بارے پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے اور اس دن کے روزے کو ایک سال کے روزوں کے برابر شمار کرتے تھے۔

ایک ہزار روزوں کے برابر:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ: صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَصِيَامِ أَلْفِ يَوْمٍ۔

شعب الایمان للبیہقی، رقم الحدیث:3486

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفہ (نویں ذوالحجہ) کے دن کا روزہ (کا ثواب) ایک ہزار دن کے روزوں کے برابر ہے۔

گزشتہ اور آئندہ سال کے گناہ کا کفارہ:

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ۔۔ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔۔۔صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ۔

صحیح مسلم، رقم الحدیث:2716

ترجمہ: حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اللہ تعالی سے امید ہے عرفہ کے دن کا روزہ اس کے بعد والے سال اور پہلے والے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

عرفہ سے عرفہ گناہوں سے معافی:

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ وَسَمْعُهُ وَبَصَرُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى عَرَفَةَ۔

شعب الایمان للبیہقی، رقم الحدیث:3490

ترجمہ: حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عرفہ کے دن اپنی زبان کی، اپنے کانوں کی اور

اپنی آنکھوں کی حفاظت کرتا ہے تو اس دن سے لے کر دوسرے سال عرفہ کے دن تک کے اس کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں۔

یوم عرفہ ہزار دنوں کے برابر:

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ يُقَالُ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ بِكُلِّ يَوْمٍ أَلْفٌ، وَيَوْمُ عَرَفَةَ عَشَرَةُ آلَافِ يَوْمٍ۔

شعب الایمان للبیہقی، رقم الحدیث: 3488

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حج کے دس دنوں میں سے ہر دن کو ہزار دنوں کے برابر جبکہ عرفہ کے دن کو دس ہزار دنوں کے برابر سمجھا جاتا تھا۔

یوم عرفہ کا وظیفہ:

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

شعب الایمان للبیہقی، رقم الحدیث نمبر 3489

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عرفہ (نویں ذوالحجہ) کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

دعا کی قبولیت:

اس روز دعا کا خاص مقام ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: ”خير الدعاء دعاء يوم عرفة“ سب سے بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے

جہنم سے آزادی:

عرفہ کے دن اللہ تعالی کثرت سے لوگوں کو جہنم سے رہا کرتا ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ”ما من يوم أكثر من أن يعتق الله فيه عبدا من النار من يوم عرفة“ (صحیح مسلم / 1348)

”عرفہ کے دن سے زیادہ اللہ تعالی کسی دن بندوں کو آزاد نہیں کرتا“

یوم عرفہ کون سا دن ہے؟:

یوم عرفہ نویں ذوالحجہ کو کہتے ہیں۔ دنیا بھر میں بسنے والے تمام ممالک کے مسلمانوں کے لیے اپنے ملک کے اعتبار سے نویں ذوالحجہ ہی ”یوم عرفہ“ ہے۔ یہاں یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ شریعت اسلامیہ میں یوم عرفہ کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے اور روزہ کے بارے اصول یہی ہے کہ اس کا تعلق رویت ہلال یعنی چاند دیکھنے سے ہے اس لیے جیسے رمضان کے روزوں کے بارے تمام ممالک والے اپنے اپنے حساب سے روزہ رکھتے ہیں اس طرح یہاں بھی ہر ملک والے اپنے یہاں کی تاریخ سے نویں ذی الحجہ کا روزہ رکھیں گے۔

غلط فہمی کا ازالہ:

یہ بات جو مشہور کی جارہی ہے کہ پوری دنیا میں یوم عرفہ کی تعیین کے لیے سعودی عرب کے حساب کا اعتبار کرنا ہی ضروری ہے ہر ہر ملک کا الگ الگ طور پر حساب کرنا درست نہیں۔ یہ غلط بات ہے۔

اختلاف مطالع کا اعتبار:

اصل اس کا دارو مدار ایک اور مسئلہ پر ہے وہ ہے اختلاف مطالع کا معتبر ہونا یا نہ ہونا۔ یعنی ایک ملک میں چاند کی رویت (دیکھنا) دیگر ممالک کے لئے کافی ہوگی یا نہیں۔ ملکی اعتبار سے اس میں اختلاف مطالع کو معتبر مانا جاتا ہے اس لیے ایک ملک میں چاند کی رویت دوسرے ملک کے لیے کافی نہیں بلکہ الگ الگ طور پر ہر ملک چاند کا حساب لگائے گا۔ اگر اختلاف مطالع کا ملکی سطح پر اعتبار نہ کیا جائے تو رمضان، روزہ، ایام بیض، عاشوراء (دسویں محرم الحرام) شب قدر، قربانی اور عیدین جیسے احکام شریعت پر عمل میں شدید ترین دشواری پیش آتی ہے۔ ان تمام مسائل کے حل کے لیے ملکی رویت ہلال کمیٹی پر اعتبار کرنا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں احکام شریعت پر اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

جمعرات، 16 اگست، 2018ء